

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بستی دھرم پورہ عبدالحکیم سے محمد رمضان جوہری دریافت کرتے ہیں کہ اگر مسجد کے محراب کو اونچا کر دیا جائے اور امام وہاں اونچی جگہ پر کھڑا ہو کر جماعت کرائے مقتدی امام سے نیچے ہوں تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

اگر امام اونچا ہو اور مقتدی نیچے ہوں نماز میں کوئی خلل واقع نہیں آتا۔ البتہ ایسی صورت کسی مقصد کے پیش نظر ہو، اسے معمول بنانا اچھا نہیں ہے، حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ منبر پر قیام فرمایا جبکہ لوگ آپ کی اقتدا کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر رکوع فرمایا، پھر سجدے کے لئے نیچے اترے، فراغت کے بعد پھر منبر پر تشریف لے گئے، دوسری رکعت کا قیام اور رکوع منبر پر کیا، پھر نیچے اتر کر سجدہ کیا، اس طرح (آپ نے اپنی نماز کو مکمل کیا۔) صحیح بخاری: کتاب الصلاة 377

(علی بن مدینی اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے اونچے تھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ امام لوگوں سے اونچا کھڑا ہو۔") صحیح بخاری: حوالہ مذکورہ

(حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر امام اور مقتدی کے کھڑے ہونے میں بلند اونچے کے لحاظ سے فرق ہو تو اس حدیث سے اس کا جواز ملتا ہے۔") (فتح الباری: ج 1 ص 631)

لیکن انہوں نے امام ابن دقیق العید کے حوالہ سے اس بات کی بھی صراحت کی ہے کہ اس حدیث سے ارادۃ تعلیم کے علاوہ مقتدیوں سے امام کے اونچا کھڑے ہونے کا جواز صحیح نہیں ہے۔ کیوں کہ حدیث کے الفاظ سے اس کی (گنجائش نہیں ہے۔) (فتح الباری: حوالہ مذکورہ)

بہر حال مسئلہ زیر بحث میں جواز کی حد تک وسعت ہے۔ امام اونچا ہو اور مقتدی نیچے کھڑے ہوں یا اس کے برعکس امام نیچے کھڑا ہو اور مقتدی کسی بالائی حصے میں اس کی اقتدا میں نماز ادا کر رہے ہوں یہ جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 124